‘DURACELL, MRS. TANAKA SAID’

FERDINANDO FREGA



DURACELL، مسز تاناکا نے کہا

جاپانی موت

The Art of Attraction · 12

اُس دن میں میلان میں ہیڈکوارٹر پر تھا۔ مجھے مارکیٹنگ والوں کو سمجھانا تھا کہ کوئی پروڈکٹ صرف لوگوں کو سونگھا کر کیسے بیچی جا سکتی ہے، ایک ایسی بات جو کسی نے کبھی سوچی نہیں تھی۔

ہم گرومنگ کی مصنوعات بیچتے تھے اور کھانے سے ہمارا کبھی کسی قسم کا تعلق نہیں رہا تھا۔ مگر جو بات منطقی لگتی تھی، وہ حقیقت میں ایک مختلف جہت سے جا ملی، جہاں تخیل نے پُراسرار جرم کی کہانی سے شادی کر لی اور اچانک سچ بن گیا۔

خیال یہ تھا کہ اگر ہم کسی گاہک سے کسی پروڈکٹ کی ٹرے سونگھنے کو کہتے، تو وہ ہمیں بتاتا کہ اُسے دبے ہوئے گتے کے سوا کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ اور میں ہی وہ ہوتا جو اُسے بتاتا کہ وہ اکیلے برانڈ کے پیچھے چھپی کامیابی کی خوشبو نہیں سونگھ سکتا۔

ہاہاہاہاہاہا۔

مگر پس منظر میں نہ کھو جائیں۔ کہانی اس بارے میں نہیں ہے۔

میں ابھی اپنے ہاٹ ڈاگ سے لوٹا ہی تھا کہ، دربان کی کوٹھڑی کے پاس باہر نکلنے کے راستے پر، میں نے اپنے سی ای او کو نکلتے ہوئے پایا۔ انہوں نے مجھے بلایا اور کہا: ”فریگا، میرے ساتھ آؤ۔ مارکیٹنگ والوں کے ساتھ کھیلنا بند کرو، وہ کبھی نہیں سمجھیں گے، جب تک تمہیں میدان میں کام کرتے نہ دیکھ لیں۔ چلو، ہم ہوائی اڈے جا رہے ہیں Gillette کی ایک ساتھی سے ملنے، جاپان کی نئی سی ای او، مسز تاناکا۔

”تم دیکھنا، وہ ایک خوش مزاج خاتون ہیں، اور انہیں کلابریائی بہت پسند ہیں۔ بہت پہلے اُن کا تمہارے علاقے کا ایک بوائے فرینڈ تھا؛ انہوں نے مجھے بوسٹن میں ہماری پچھلی بورڈ میٹنگ میں بتایا تھا۔”

”مگر Dottore، میں جاپانی نہیں بولتا، اُن جگہوں پر میری کبھی کوئی گرل فرینڈ نہیں رہی، مجھے نہیں معلوم کہ کیسا برتاؤ کروں یا کیا کہوں۔ میں وہاں کبھی گیا ہی نہیں۔”

”چلو، گاڑی میں بیٹھو، تم چلاؤ گے۔ ہم میلانو مالپینسا جا رہے ہیں اور میں راستے میں سمجھا دوں گا۔ میں اپنی سیکرٹری سے کہہ دوں گا کہ جو بھی تمہیں ڈھونڈے اُسے بتا دے کہ تم میرے ساتھ ایک مشن پر ہو۔”

ہمارے سامنے تقریباً پچاس منٹ کا راستہ تھا، اور انہوں نے مجھ سے ذاتی سوال پوچھنے شروع کیے: گھر والے، بچے، میرے والد کی خبر، جنہیں وہ اچھی طرح جانتے تھے۔ کام کی کوئی بات نہیں۔ صرف ہوائی اڈے سے پہلے آخری دس منٹ میں انہوں نے مجھے آنے والی کے بارے میں چند تکنیکی تفصیلات دیں۔

مسز تاناکا کو حال ہی میں ایک صدمہ پہنچا تھا، اُن کے والد کی وفات، اور یہ تعزیت پیش کرنے کا ایک اچھا موقع تھا۔ سطروں کے بیچ سے یہ بات نکلی کہ وہ Duracell کے عالمی بورڈ سے آئی تھیں اور Gillette میں یہ تازہ تقرری انہیں صرف چند سہ ماہیاں پہلے ملی تھی۔ مگر اس کے پیچھے کیا تھا، اس کا کوئی شبہ نہیں، کم از کم میرے عرض البلد پر نہیں۔

میں نے انہیں آتے دیکھا: درمیانہ قد، باوقار، مسکراتی ہوئی۔ میرے سی ای او نے دونوں گالوں پر روایتی بوسے کے ساتھ گرم جوشی سے اُن کا استقبال کیا۔ مجھے ایسی بے تکلفی حاصل نہیں تھی اور میں نے صرف اُن کا ہاتھ چومنے پر اکتفا کیا، اور وہ مسکرا دیں۔

انہوں نے پہلے بیت الخلا جانے کی اجازت مانگی اور پھر بار کی ایک چھوٹی میز پر رکنے کو کہا، کچھ پینے اور چند باتیں کرنے کے لیے۔

وہ تھوڑی دیر بعد لوٹیں، تازہ دم اور پہلے سے بھی زیادہ خوشبودار، اور میرے سی ای او نے اُن کی طرف مڑ کر تعزیت پیش کی۔ انہوں نے جواب دیا:

"موت ساری دنیا میں ایک جیسی ہے، مگر اُن لوگوں کا فلسفہ جو موت کو دیکھتے ہیں اور زندگی کی کہانی سناتے ہیں، ایک مشرقی قوم کے لیے مغربی فلسفے سے بہت دور ہے۔" اُن کا کیا مطلب تھا؟

"تم اُسے یاد کرتے ہو تو روتے ہو۔ ہم اُس کی کہانی سناتے ہیں تو مسکراتے ہیں، کیونکہ وہ اُس میں زندہ ہے جو اُس نے کیا، صرف اُس میں نہیں جو وہ تھا۔"

یہ ایک نیا تصور تھا اور ساتھ ہی ایک مشکل تصور بھی۔ میرے قدم نہیں لڑکھڑائے، مگر اسے ہضم کرنے میں مجھے دقت ہوئی۔

پھر وہ میری طرف مڑیں اور بالکل درست کلابریائی بولی میں کہا:
"Capisci sti."

ہاہاہاہاہاہا۔

وہ دونوں تقریباً دس منٹ اکٹھے رہے، ایک نجی گفتگو میں، اور میں اُن کے الفاظ کے بارے میں سوچتا رہا۔ واپس جاتے ہوئے میرے پاس سے گزر کر انہوں نے الوداع کہا اور چل دیں، اور جب وہ جا رہی تھیں تو میں نے چلا کر انہیں پکارا:

"مسز تاناکا، capiscia aaaa."

وہ مسکرائیں اور چلی گئیں۔

ہیڈکوارٹر واپس جانے کے لیے گاڑی میں مزید پچاس منٹ۔ سی ای او خاموش رہے، کچھ نہ بولے، اور میں سوال پوچھے بغیر گاڑی چلاتا رہا، یہاں تک کہ ایک موقع پر انہوں نے مجھ سے کہا:

"جاپانی ساتھی نے مجھے بتایا کہ تم ایک خوش مزاج آدمی ہو، مگر تم سے ہوشیار رہنا۔" کیوں؟

”انہوں نے کہا کہ تم جیسے لوگ کمپنیوں کے لیے کام نہیں کرتے، نہ ہی انہیں چلاتے ہیں۔” تو پھر وہ کیا کرتے ہیں؟

وہ مسکرائے اور جواب دیا: ”Capisci sti.”

Ferdinando